ANSWER KEY

SEMESTER-II SEPTEMBER - 2025-2026

Std :- IX | Subject :- Urdu (for Urdu Medium) | Time :- 3 Hours

Total No. Questions:- 61 | Printed Pages :- 07 | Maximum Marks:- 80

SECTION - A حصہ الف

* غیر درسی عبارت کی مدد سے سوالات حل کرنا۔(ہر صحیح جواب کے لیے ایک مارکس)

Q	Answer	Marks
1	شہاب ثاقب۔	1
2	مریخ کے پتھروں۔	1
3	جلدی امراض، زخم سے خون بہنا، کالی کھانسی ، دمہ اور دوسرے تنفس کے امراض کے لیے۔	1
4	طوطے، مینا، بیا اور بگلوں کے علاوہ مور بھی پائے جاتے ہیں۔	1
5	امراض	1

* مندرجہ ذیل درسی عبارت کی مدد سے سوالات حل کرنا۔(ہر صحیح جواب کے لیے ایک مارکس)

Q	Answer	Marks
6	خطوط میں لکھنے والے کی ضروریات، جذبات و خیالات اور اس کی زندگی کے	1
7	خطوط میں لکھنے والے کی شخصیت جھلکتی ہے اور اس کا	1
8	لیکن اشاعت کی غرض سے لکھے جانے والے خطوط میں حقیقی	1
9	سوانحی نقطۂ نظر سے وہ خطوط زیادہ اہم ہیں جن میں بے تکلفی ، بے ساختگی	1
10	مشاہیر کے خطوط میں بعض ایسے اشارے یا تفصیلات ہوتی ہیں	1

* مندرجہ ذیل غیر درسی نظم کی مدد سے سوالات حل کرنا۔ (ہر صحیح جواب کے لیے ایک مارکس)

Q	Answer	Marks
11	صنعت تلمیح	1
12	اگر کوئی غلط چلے تو اسے روک لینا چاہیے۔	1
13	خطا کرنے والوں کو بخش دینا چاہیے۔	1
14	حاجت مند	1
15	شاعر کی توقع اٹھ گئی ہے اس لیے وہ کسی سے گلہ نہیں کرنا چاہتا۔	1

SECTION - B TEXTUAL حصہ ب

3 سبق کے حوالے سے جملے مکمل کرنا۔(ہر صحیح جواب کے لیے ایک مارکس) *

16 تیمور شاہ تھا۔

17 بل نہ تھا۔

18 آپ بخار میں مبتلا ہو چکے ہیں۔

2 کسی دو سوالات کے جواب آٹھ سے دس الفاظ میں لکھنا ۔(ہر صحیح جواب کے لیے ایک مارکس) *

19 چاندنی محل ۔

20 برائے نام ۔

21 دوا دارو، ڈاکٹر، انجکشن وغیرہ ۔

8 کسی چار سوالات کے جواب 20 تا 25 الفاظ میں لکھنا ۔(ہر صحیح جواب کے لیے دو مارکس) *

22 بصرہ کے باشندوں میں یہودی , ارمینین اور کچھ ترک تھے ۔ اس سارے لوگ نہایت حسین تھے ۔ان کے کھلے ہوئے چہروں کو دیکھ کر احساس ہوتا ہے گویا پھولوں نے انسانی شکل اختیار کر لی ہے ۔

23 مہاراجا کو قسمت بیگ کے باتیں کرنے کا انداز بہت پسند آیا اس لیے انہوں نے اسے اپنے ساتھ دگنی تنخواہ پر لے جانا چاہا ۔وہ اس سے کوئی کام نہیں لینا چاہتے تھے بلکہ صرف اس سے باتیں کرنا چاہتے تھے لیکن قسمت بیگ نے ساتھ جانے سے انکار کر دیا ۔اور مہاراجا نے خوش ہو کر انعام کے طور پر ایک ہزار روپے کا چیک دیا ۔

24 بخار جب اپنی مقررہ میعاد پوری کرنے کے بعد جانے لگتا ہے تو مریض اسے بڑی آہستگی کے ساتھ کہتا ہے کہ بھائی میرے گاہے بگاہے اسے اپنا ہی گھر سمجھ کر مہمان بن کر آجایا کرو اور مجھے شرف میزبانی بخشو ۔ میرا جسم توانا کو اپنا ہی گھر سمجھو کم از کم تمہارے آنے سے مجھے محنت مشقت سے نجات مل جاتی ہے اور میں دو تین دن آرام کر لیتا ہوں ۔کسی کو میری فکر نہیں بس تم ہی میرے غم خوار ہو ۔تمہارے آنے سے آفس سے چھٹی کی درخواست بھی منظور ہو جاتی ہے ۔

25 بغداد میں یہود و نصریٰ کے اسکول ہیں ۔ مسلمانوں کا قائم کیا ہوا اسکول ایک بھی نہیں ہے۔ حکومت کی طرف سے قائم کردہ چند مکتب ہیں لیکن ان میں بھی عرب مسلمان کم پڑھتے ہیں ۔ مسلمان لڑکیوں کے لیے صرف ایک مکتب نسواں ہے۔ اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ عرب مسلمان تعلیمی لحاظ سے پچھڑے ہوئے ہیں ۔

26 افسر ہندوستانی ہونے کے باوجود انگریزوں کا نمک خوار اور غلام تھا ۔ اس نے اپنے ہی بھائیوں کے سینے سنگینوں سے چھلنی کیے تھے ۔ بہنوں کا سہاگ اجاڑا تھا۔ ماؤں کی گودوں کو ویران کیا تھا ۔

27 جب تک آدمی صحت مند رہتا ہے کام کرتا رہتا ہے کوئی اس کی طرف متوجہ نہیں ہوتا۔ کسی کو اس کی پرواہ نہیں ہوتی۔ لیکن جیسے ہی بخار آتا ہے ، چھینکوں پر چھینکیں آتی ہیں، درد سے سر پھٹ جاتا ہے ، تب آس پاس موجود لوگ دوڑ پڑتے ہیں ۔ خیر و عافیت دریافت کرتے ہیں ۔ صحت کا خیال رکھنے کے لیے کہتے ہیں ۔ تیمارداری کرتے ہیں ۔

* دیے گئے اشعار کی مدد سے سوالات حل کرنا۔ (ہر صحیح جواب کے لیے دو مارکس) 4

28 دن - رات ، دوست - دشمن ۔ اس شعر میں شاعر اپنے دوست کو مخاطب کرتے ہوئے کہتا ہے کہ تم دن رات مجھ پر ظلم ڈھاتے ہو اخر تم کیسے دوست ہو ۔ تم نے جو میرے ساتھ سلوک کیا ہے وہ سلوک دوست تو کیا کوئی دشمن بھی کسی کے ساتھ نہیں کرے گا ۔ تم نے تو دشمن کو بھی مات دے دی ۔

29 شاعر نے لوگوں کے زبانی سنا ہے کہ آبادی سے پہلے یہاں جنگل تھے۔ شہرِ نگاراں کے معنی ہیں حسینوں کا شہر۔

* کسی دو سوالات کے جوابات 20 سے 25 الفاظ میں لکھنا۔ (ہر صحیح جواب کے لیے دو مارکس) 4

30 مرثیہ ایسی نظم کو کہتے ہیں جس میں کسی کی موت پر اس کی خوبیاں بیان کر کے رنج و غم کا اظہار کیا جاتا ہے ۔ اردو میں عام طور پر حضرت امام حسینؓ اور ان کے ساتھیوں کی کربلا میں شہادت کے بیان پر کہی گئی نظم کو کربلائی مرثیہ کہتے ہیں ۔ کسی شخص کی موت پر کہے جانے والے مرثیہ کو شخصی مرثیہ کہا جاتا ہے ۔

31 شاعر نے اس نظم میں پیغام دیا ہے کہ اگر تم ملک کی ترقی ،خوشحالی اور سالمیت چاہتے ہو تو خلوص و محبت ،امن و سکون اور باہمی میل جول کے ساتھ رہنا سیکھو اور ملک و قوم کی عظمت کے لیے تعصب اور فرقہ پرستی سے دور رہو ۔

32 شاعر نے ایک پرانی کار خریدی ہے جو انتہائی خستہ حال ہے ۔ اس کے چلنے کا انداز عجیب ہے ۔ جب رفتار گھٹاتے ہیں تو بڑھ جاتی ہے اور جب اسے آگے لے جانا چاہیں تو پیچھے کی طرف جاتی ہے ۔ اس وجہ سے کئی بار حادثے ہوئے ہیں ۔ اگر کوئی شخص اس کے سامنے آجائے تو یقینا کچل کر رہ جائے ۔ اگر وہ شخص باپ ہے تو اس کا بیٹا یقینی طور پر یتیم ہو جائے گا ۔

33 قطعے کا مرکزی خیال اور شاعر کا پیغام ہے کہ روئے زمین پر پیدا ہونے والی ہر زندگی کو جینے اور پنپنے کا حق ہے ۔ اور ہر کسی کا یہ فرض بنتا ہے کہ وہ خود بھی سکون و اطمینان سے جیے اور دوسروں کو بھی جینے دے ۔ اپنی ذات سے کسی کو نقصان پہنچنے نہ دے ۔

* کسی دو سوالات کے جوابات 30 سے 35 الفاظ میں لکھنا ۔ (ہر صحیح جواب کے لیے تین مارکس) 6

34 مصنف کہتے ہیں کہ وہ دور اصول و قدروں سے خالی ہے ، بس لوگ جیے جا رہے ہیں ۔ نہ کوئی قانون ہے نہ کوئی گرفت ۔ اچھائی اور برائی کی تمیز ختم ہو چکی ہے ۔ جرم اور سزا کا تصور ہی باقی نہیں ہے ۔ رشتوں سے خلوص اور شیرینی ختم ہو چکی ہے ۔ لوگ پر تکلف اور مصنوعی زندگی گزار رہے ہیں ۔

35 خضر میاں نے اپنے پوتے کو بتایا کہ زمین کے ایک بڑے حصے پر کھیت ہوتا تھا ۔ کھیت میں کسان ہل چلاتا تھا ۔ جب بارش ہوتی تھی ۔ کسان اپنے کھیت میں بیج بو دیتا ۔ بیج سے پودے اگتے ان پودوں میں بالیاں لگتی تھیں ۔ ان بالیوں میں اناج ہوتا تھا ۔ یہ بالیاں دھوپ میں پک جاتی تو کسان انہیں توڑ کر ایک جگہ ذخیرہ کرتا ۔ ان بالیوں سے اناج الگ کیا جاتا ۔ اسے صاف کر کے بوروں میں بھر کر بازار لے جایا جاتا ۔ لوگ اناج خریدتے اناج کو گھر لا کر چولہے پر پکاتے مزے مزے کے پکوان بنائے جاتے اور سب انہیں شوق سے کھاتے ۔

36 خضر میاں زمین پر رہتے ہیں ۔ ان کی بیوی پلوٹو کے شہر زم زاں میں رہتی ہے ۔ وہ ڈاکٹر ہے ۔ ان کا ایک بیٹا ہے جو اپنی بیوی اور بچوں کے ساتھ مریخ کی کسی دور افتادہ بستی میں رہتا ہے ۔ ان کا ایک پوتا روشن ہے جس کی عمر بارہ سال ہے اور ان کی ایک پوتی روشنی ہے جس کی عمر آٹھ سال ہے یہ دونوں چاند کے ایک اسکول میں پڑھتے ہیں ۔ خضر میاں کا پورا خاندان بکھرا ہوا ہے ۔

37 حضرت آدم کو بھیج کر اللہ تعالی نے اس دنیا کو آباد فرمایا تھا۔ حضرت آدم نے اللہ تعالی کے عطا کردہ علم کی مدد سے زمین میں فصلیں اگائی تھیں۔ اس طرح کرہ ارض پر کھیتی باڑی کا چلن شروع ہوا تھا عظیم ترین تاریخ یافتہ دور میں لوگ کھیتی باڑی سے نابلد تھے مگر خضر میاں کے پوتے روشن نے کھیتی باڑی کرنے کا ارادہ ظاہر کیا تھا گویا اس دور میں کھیتی باڑی کا چلن شروع ہونے کو تھا اس لیے خضر میاں نے روشن کو عظیم ترین ترقی یافتہ دور کا آدم ثانی کہا۔

SECTION - C Grammar حصّج۔

* دیے گئے ہدایات کے مطابق صحیح آپشن کا انتخاب کرنا۔(ہر صحیح جواب کے لیے ایک مارکس)

38	A	1
39	D	1
40	B	1
41	C	1
42	B	1
43	D	1
44	A	1
45	C	1
46	B	1
47	A	1
48	D	1
49	B	1
50	C	1
51	A	1
52	D	1
53	C	1
54	B	1

55	D		1
56	A		1
57	C		1

حصہ د SECTION - D

58 دی گئی تصویر کی تصویر کشی کرنا ۔ دو پیراگراف ۔ 4

طلباء اپنی سمجھ کے مطابق تصویر کشی کریں گے ۔

پیراگراف کا دی گئی تصویر سے مربوط ہونا ۔

صحیح جملے ۔ روزمرہ کا استعمال ۔

صاف اور خوش خط لکھائی ۔

59 سالانہ جلسے کے پروگرام پر ایک روداد تیار کرنا ۔ 4

جلسے کی تاریخ اور دن ۔

جلسے کی شروعات ۔

مہمانوں کی درجہ بندی ۔

پروگرام کے لیے کیے گے انتظامات ۔

انعامات کی تقسیم ۔

تقاریر اور سرگرمیاں ۔

جلسے کا اختتام ۔

60 دیا گیا عریضہ لکھنا ۔ 5

لکھنے والے کا نام پتہ اور تاریخ ۔

القاب و آداب

نفس مضمون

اختتام / خاتمہ

مکتوب الیہ کا نام

61 کسی ایک عنوان پر مضمون لکھنا۔ 5

پیراگراف لکھنے کا طریقہ۔ آغاز اور اختتام کا خیال۔

مضمون کا عنوان سے مربوط ہونا۔ مضمون کے پیراگراف میں ربط ہونا

زبان و بیان اور قواعد کی پابندی۔

روزمرہ اور محاوروں کا صحیح استعمال۔

مرکزی خیال۔

خوش خط لکھائی۔ صفائی کا خیال۔

THE END